پیشکش: مرکزی شعبہ اطفال

حلقہ خواتین، جماعت اسلامی

Young Muslim -Shoba Atfal JIW | Young Muslim - Shobae Atfal JIW | shobaeatfalm@gmail.com

سقوط ڈھاکہ 19 دسمبر، 1971

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

پیارے بچوں، آیئے سقوط ڈھاکہ کے بارے میں جاننے کے لیے آپ کو ایک کہانی سناتے ہیں، تو پھر تیار ہے نا آپ سب ؟

علی کافی دن بعد اپنے امی ابو کے ساتھ ناناجان سے ملنے ان کے گھر آیا تھا علی نے اپنے امتحانات ختم ہونے کا بہت بے چینی سے انتظار کیا تھا، اسے معلوم تھا کے امی، ابو امتحان ختم ہونے کے بعد ہی اسے ناناجان کی طرف لے کر جائیں گے۔ ادھر ناناجان نے بھی علی کے لیے مزیدار کھانے بنوائے تھے۔ ناناجان سے ملاقات کے بعد گاڑی میں بیٹھتے ہی علی نے پوچھا "ابو جان، کیا آپ مجھے کل پھر لے آئیں گے ؟"

"کیوں بیٹا، ابھی دل نہیں بھرا تمہارا ؟"

"ابو آپ جانتے ہیں نا کہ کل پاکستان اور بنگلہ دیش کا میچ ہے، اس لیے"

"بیٹا یہ میچ تو چلتے ہی رہتے ہیں، کیا خاص بات ہے اس میں ؟"

"ابو، ناناجان کہہ رہے تھے کہ وہ کل مزے سے میچ دیکھیں گے، کیونکہ کوئی فکر کی بات تو ہوگی نہیں، کہ کون جیتے گا اور کون ہارے گا، دونوں صورتوں میں ہی خوشی ہوگی، پھر جب میں نے ان سے پوچھا "کیوں؟" تو انہوں نے معلوم ہے کیا کہا، انہوں نے کہا، اس لیے کہ پہلے بنگلہ دیش بھی تو پاکستان کا ہی حصہ تھا نا!"

"او ہو، اچھا تو پھر کیا پروگرام ہے؟"

"بھئی پروگرام یہ ہے ابو کہ انہوں نے کہا تھا کہ وہ مجھے اگلی ملاقات میں بنگلہ دیش یعنی مشرقی پاکستان کی کہانی سنائیں گے، اس لیے میں نے سوچا ہے کہ کل ہی کہانی بھی سنوں گا اور میچ بھی ناناجان کے ساتھ دیکھوں گا"

اگلے دن علی کو اس کے ابو جان نے کام پر جاتے ہوئے ناناجان کے گھر چھوڑ دیا۔ علی نے سلام دعا کے بعد ناناجان سے کہانی سننے کی فوراً فرمائش کر دی۔

ناناجان نے کہا کہ پہلے وہ نماز پڑھ لیں پھر وہ علی کے ساتھ دوپہر کا کھانا کھائیں گے اور اس کے بعد کہانی سنانا شروع کریں گے۔ چنانچہ تمام کاموں سے فارغ ہو کر ناناجان علی کو اپنے کمرے میں لے آئے، ابھی میچ شروع ہونے میں ایک دو گھنٹے باقی تھے۔ ناناجان نے مشرقی پاکستان کی کہانی شروع کر دی۔

" علی بیٹا تم جانتے ہو نا کہ پاکستان 14 اگست، 1947 عیسوی کو دنیا کے نقشہ پر اترا۔ پاکستان کے دو حصے تھے ایک مغربی پاکستان یعنی جو کہ آج بھی پاکستان ہے اور دوسرا مشرقی پاکستان جو، اب بنگلہ دیش ہے۔ تم نے نقشہ تو دیکھا ہے نا؟"

"جی ناناجان میں آج صبح بھی اپنے گلوب پہ دونوں ملکوں پر غور کر رہا تھا، کہ دونوں ملکوں میں کتنا زیادہ فاصلہ ہے اور درمیان میں ہندوستان کا اتنا بڑا ملک ہے، یہ بات مجھے سمجھ میں نہیں آئی کہ ایسا کیوں ہے۔"

" علی، تم نے تو معاشرتی علوم میں پڑھا ہے نا کہ جب پاکستان بنا تو جن علاقوں میں مسلمانوں کی آبادی زیادہ تھی، وہ سب پاکستان کے حصے میں آئے تھے، بس یہی وجہ تھی کہ مشرقی پاکستان بھی پاکستان کا حصہ بنا، کیونکہ وہاں پہ مسلمان زیادہ تھے۔

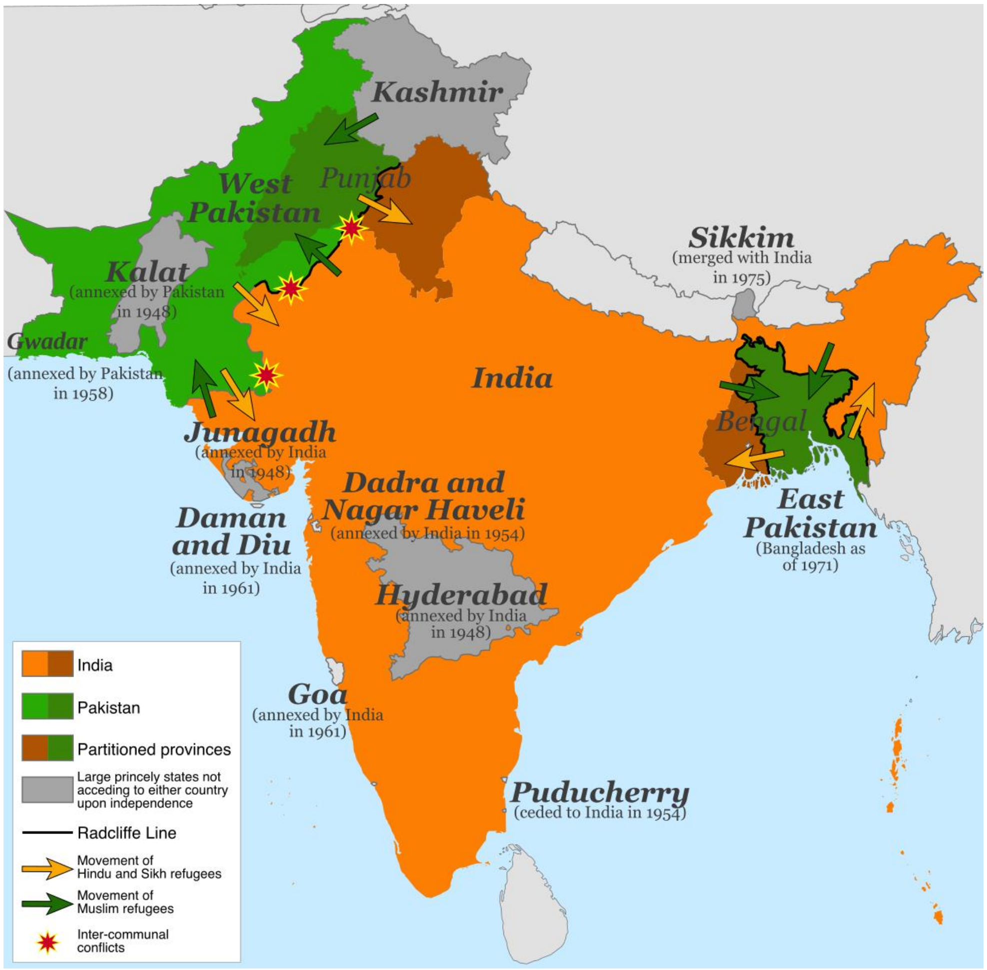

جانتے ہو علی ہم 1971 عیسویں تک آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا اسلامی ملک تھے، ہم اس وقت تیزی سے ترقی کرنے والے ممالک میں بھی شامل تھے، دنیا کا سب سے بڑا بحری نظام پاکستان میں تھا، پاکستان کا ریلوے، دنیا کے بہترین ریلویز میں شامل تھا اور ہماری پی-آئی-اے دنیا بھر کی ایئرلائنز کو تربیت دیا کرتی تھی، عرب ممالک اپنے طالبعلموں کو پڑھانے کے لیے پاکستان بجھواتے تھے"

"واہ ناناجان واہ، یہ سب باتیں تو مجھے نہیں معلوم تھی، آپ نے تو یہ سب اپنی آنکھوں سے دیکھا ہوگا، کتنا فخر محسوس کرتے ہوگے آپ، لیکن ناناجان پھر کیا ہوا"

"بیٹا، تم نے یہ بھی تو پڑھا ہے کہ پاکستان کلمہ توحید کی بنیاد پر بنا تھا، کلمہ توحید یعنی

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہ

یعنی یہ کہ پاکستان ایک ایسی جگہ تھی کہ جہاں ہمیں اسلام کے اصولوں پر عمل کرنا تھا، لیکن آگے چل کر پاکستان کے حکمران اور عوام، اللہ ﷻ سے کیے ہوئے اس وعدے کو پورا ہی نہ کر سکے۔ مشرقی اور مغربی پاکستان میں بہت سے اختلافات پیدہ ہوگئے۔ پہلی بات تو یہ کہ انہوں نے اپنی دین کی تعلیمات کو ہی بھلا دیا اور سازشوں کے چکر میں آگئے، پھر یہ کہ اپنے اپنے علاقوں کی زبان کو قومی زبان بنانے کیلئے وہ کبھی جھگڑے، کبھی اپنے اپنے علاقوں کی جماعتوں کو حکومت میں لانے کے لئے جھگڑے اور کبھی حکومت کے غلط فیصلوں نے مشرقی اور مغربی پاکستان کے لوگوں کے دلوں میں نفرت پیدا کی، بدگمانی پیدا کی اور ان میں اخوت و بھائی چارہ ختم ہوگیا"

"ناناجان، یہ تو کچھ اچھا کام نہ ہوا"

"ہاں بیٹا، پچیس سال تک یہ حالات رہے اور مزید ان میں خرابی آتی ہی چلی گئی، ان حالات میں جانتے ہو کہ کس نے فائدہ اٹھایا؟

"جی ناناجان، جانتا ہوں۔ ان چار بھائیوں کی کہانی یاد ہے مجھے، جو آپ نے مجھے سنائی تھی، جن کے ابو نے دنیا سے جاتے وقت کہا تھا کہ اگر تم لڑے لڑے رہو گے تو دشمن فائدہ اٹھائے گا اور تم کو توڑ دے گا"

"ہاہا! جی ہاں علی بیٹا، تم نے بروقت کہانی یاد دلائی شاباش! بس پھر یہی ہوا۔ ہندوستان جو کہ ہمارا اصلی دشمن ہے، اس نے مشرقی پاکستان کو مغربی پاکستان کے خلاف خوب بھڑکایا اور اپنا بدلہ بھی لے لیا"

"بدلہ؟ کون سا بدلہ ناناجان؟"

"بیٹا 1965 کی شکست کا بدلہ، یاد ہے نا کہ پاکستان نے ہندوستان کے حملہ کا کیا بھرپور جواب دیا تھا اور ہندوستان کو منہ کی کھانی پڑی تھی، جبھی اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ پاکستان کو مزہ چکھائے گا"

"تو ہندوستان نے کیا کیا پھر؟"

"ہندوستان نے مشرقی پاکستان کے لوگوں کو جنگی تربیت دے کر ایک ایسی فوج بنادی تھی جو اپنے ہی مسلمان بھائیوں سے لڑی اور یہ **مکتی بانی** کہلائے، پاکستانی فوج کو بھی مجبوراً میدان میں آنا پڑا اور یوں ہندوستان نے مشرقی اور مغربی پاکستان میں جنگ کا آغاز کر دیا۔ اس طرح سے 1971 عیسوی کی جنگ شروع ہوئی تھی اور 16 دسمبر 1971 عیسوی کو اس جنگ کا اختتام کچھ اس طرح ہوا کی پاکستانی فوج کو لڑائی ختم کر کے واپس جانا پڑا اور پاکستان دو ٹکڑے ہو گیا یعنی مشرقی پاکستان آزاد ہو گیا اور اس کا نام "**بنگلہ دیش**" پڑا

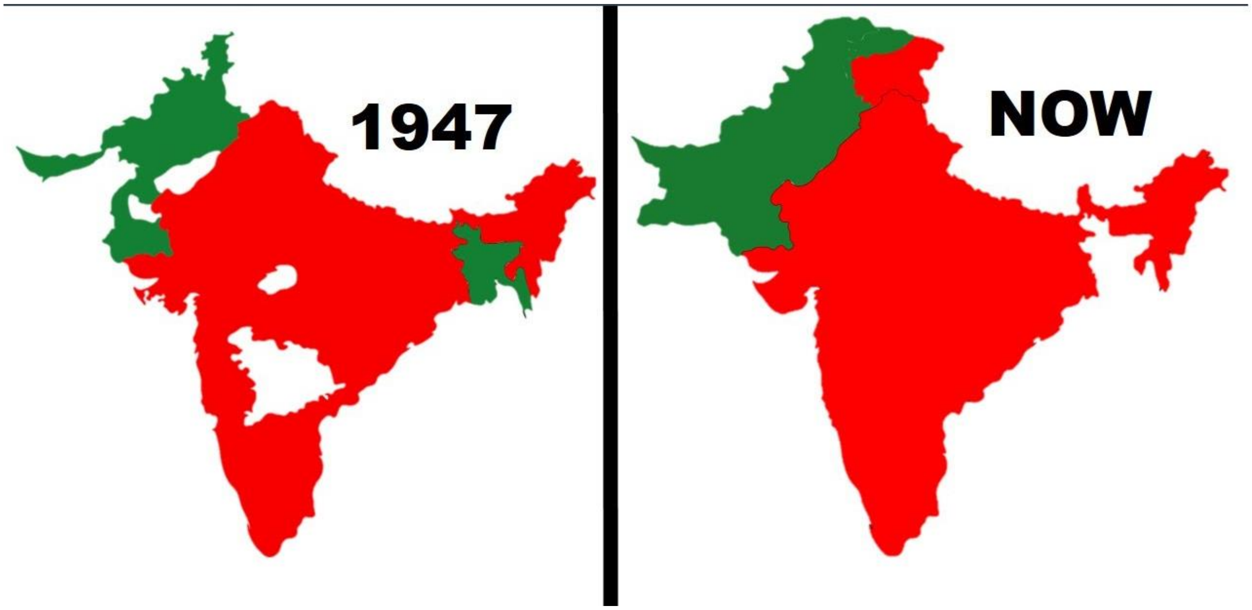

"پھر کیا ہوا نانا جان"

"بیٹا کہانی تو ختم ہو گئی، لیکن بس کچھ اہم باتیں ہیں جو بتانا ضروری ہیں"

"وہ کیا ہیں، نانا جان؟"

" علی بیٹا، تحریک پاکستان میں بنگال کے مسلمانوں کا بہت بڑا حصہ تھا اور 1965 عیسویں کی جنگ میں پاکستان ائیر فورس کے پائلٹ **"ایم۔ایم عالم"** نے انڈیا کے پانچ جہاز ایک منٹ میں مار گرائے تھے، ان کا تعلق بھی مشرقی پاکستان سے تھا۔ جب پاکستان دو ٹکڑے ہوا تو اس وقت مشرقی پاکستان میں کروڑوں لوگ ایسے تھے جو پاکستان سے الگ ہونا نہیں چاہتے تھے۔ پاکستان اور بنگلہ دیش کے مسلمانوں کو اس بات کا احساس جلد ہی ہو گیا تھا کہ یہ صرف دشمن کی سازش تھی۔ آج بھی وہاں پر بہت سے لوگ ایسے ہیں جو پاکستان سے محبت کرتے ہیں اور آج بھی پاکستان کے لیے قربانیاں دے رہے ہیں، ہمیں بھی ان سے محبت ہونی چاہیے، ہمارے دل میں بھی ان کے لیے ہمدردی کے جذبات ہونے چاہیے"

"ناناجان مشرقی پاکستان کی کہانی میں اپنے دوستوں کو ضرور سناؤں گا"

"بالکل! ہمیں اپنی تاریخ کو جاننا چاہیے، تاکہ دوبارہ ایسی غلطیاں نہ کر سکیں۔ میں تمھیں ایک حدیث سناتا ہو۔

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى

"تمام مومن، فردِ واحد کی طرح ہیں، اگر اسکی ایک آنکھ دکھتی ہے تو اس کا سارا جسم دکھتا ہے اور اگر اس کا سر تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے تو بھی اس کا سارا جسم تکلیف محسوس کرتا ہے"

صحيح البخاري كتاب الأدب باب رحمة الناس والبهائم 6011

علی بیٹا یہ مسلم کی حدیث ہے۔ اس حدیث کو اچھی طرح یاد کر لو۔

چلو آؤ پاکستان اور بنگلہ دیش کا میچ دیکھتے ہیں اور دونوں کے لیے دعا کرتے ہیں۔"

سرگرمیاں

سرگرمی نمبر:1

س: 1971 میں آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا اسلامی ملک کون سا تھا؟

ج: ____

____

س: مشرقی پاکستان نے ہندوؤں کے بھڑکاوے میں آکر کونسی فوج بنائی تھی؟

ج: ____

____

س: 1971 کی جنگ کا آغاز کیسے ہوا اور جنگ کے اختتام میں کیا ہوا؟

ج: ____

____

س: مسلمانوں میں کون کون سی کمزوریاں تھیں، جس کا فائدہ دشمن ملک نے اٹھایا؟

ج: ____

____

____

سرگرمی نمبر:2

حدیث

حضرت نعمان بن بشیر رضہ بیان کرتے ہیں, رسول اللہ صلی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اس حدیث کو اچھی طرح سے یاد کریں۔ اور اس حدیث کو پڑھ کر آپ کو کیا سمجھ آیا ہے، وہ بتائیں۔

(مربی بچوں سے زبانی پوچھے)

سرگرمی نمبر#3

وہ خوبیاں تلاش کریں جن کو پیدا کر کے امت مسلمہ دشمنوں کا مقابلہ کر سکتی ہے؟

ج	ا	ی	م	ا	ن	ب	ٹ
ب	ن	ہ	س	ط	م	ض	س
ا	و	ی	ا	ل	ح	ے	ظ
ت	ا	ش	و	گ	ب	س	چ
ح	ع	ب	ا	د	ت	ط	ف
ا	چ	ق	ت	پ	ء	ک	ج
د	ڑ	و	م	ن	ص	ے	ل
ف	ی	ل	ا	خ	ل	ا	ص

اتحاد،محبت،مساوات،سچ،عبادت،ایمان،اخلاص

سرگرمی نمبر#4

1947 کے پاکستان کے اس نقشہ میں رنگ بھریئے۔

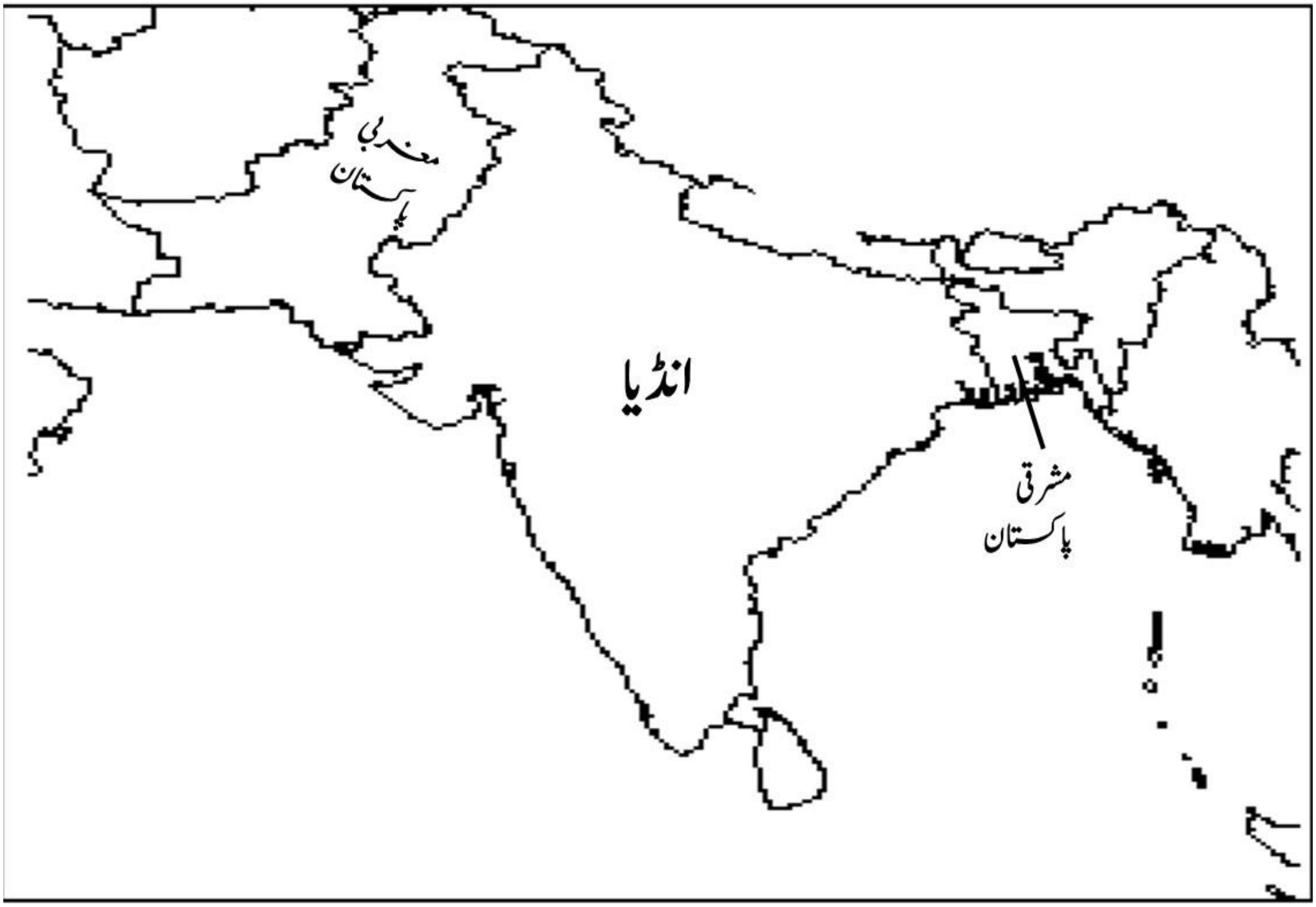

سرگرمی نمبر#5

1. پاکستان ____________ کی بنیاد پر بنا تھا۔
2. مشرقی پاکستان کو ______________ کہا جاتا ہے۔
3. ایم ایم عالم کا تعلق ______________ سے تھا۔
4. کرکٹ میچ ___________ اور ____________ کے درمیان تھا۔
5. ____________________ نے مشرقی پاکستان کے مسلمانوں کو خوب بھڑکایا۔
6. ایم ایم عالم نے ہندوستان کے __________ جہاز گرائے تھے۔

جزاك الله
خيرا